

گاؤں میں بجلی پ۔ نچانے کا کام مکمل، سوہاگی۔ اسکیم کے تحت 31 مارچ 2019 تک ملک میں گھر گھر میں بجلی پ۔ نچادی جائے گی۔ اب 27 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام خطے آدے اسکیم میں شامل۔ وچکے میں۔

بجلی کے شعبے میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دینے کے اقدامات مثلاً اوربھا ایپ، سوہاگی۔ پورٹل، نیشنل پاور پورٹل، میرٹ پورٹل شروع کیے جانے کے اقدامات کیے گئے۔ میں

ملک بھر میں آجلا اسکیم کے تحت 8 لاکھ روڑوں سے زیادہ ایل ای ڈی بلب تقسیم کیے گئے۔ میں، لاکھ ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹیں لگائی گئی۔ میں۔

Posted On: 22 DEC 2017 8:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی 22 دسمبر/ ہندوستانی معیشت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر حکومت ہند نے 2019 تک ملک بھر میں 24x7 بجلی فراہم کرانے کا ایک بڑا پروگرام شروع کیا ہے۔ پروگرام کی آدھی مدت مکمل ہونے پر حکومت نے بجلی کے شعبے میں کئی اہم اہداف حاصل کیے ہیں۔ دین دیال اُپادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی) کے تحت دیہات کی بجلی کاری پر اور بجلی کے فروغ کی مربوط اسکیم (آئی پی ڈی ایس) کے تحت شہروں کی بجلی کاری پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اب سوہاگی۔ اسکیم کے تحت مارچ 2019 تک علاحدہ علاحدہ گھروں کی بجلی کاری پر توجہ دی جارہی ہے۔

بجلی کے ٹرانسمیشن اور تقسیم کے نظام کو مستحکم کرنے، فیڈر کو علاحدہ کرنے اور صارفین کو فراہم کرائی جانے والی بجلی کی میٹرنگ کے علاوہ تھرمل پاور جنریشن، ہائیڈل اور ان سے بھی زیادہ اہمیت رکھنے والی شمسی، بادی اور دیگر گرین انرجی کے سلسلے میں متعدد اہم فیصلے کیے جاچکے ہیں۔ ان میں صلاحیت میں اضافے سے متعلق حصولیابیاں ہی شامل نہیں ہیں بلکہ موجودہ بنیادی ڈھانچے کی توانائی کے استعمال کی صلاحیت میں اضافے اور بجلی کے نقصان کو کم کرنے کے لیے اہم اصلاحات اور اورجا ایپ، سوہاگی۔ پورٹل، نیشنل پاور پورٹل، میرٹ پورٹل وغیرہ جیسے موبائل ایپ اور ویب سائٹس شروع کرکے جوابدہی اور شفافیت میں اضافہ کرنے سے متعلق اقدامات بھی شامل ہیں۔

پورے سال کے دوران بجلی کی وزارت کی حصولیابیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

#### 1۔ دین دیال اُپادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی)

دین دیال اُپادھیائے گرام جیوتی یوجنا کے تحت 32 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام خطوں میں مجموعی طور پر 42565 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی ہے۔

#### ملک میں دیہی بجلی کاری کی صورتحال

مجموعی طور پر (30 نومبر 2017 تک) 124219 دیہات میں بجلی کاری اور 468827 دیہات میں انٹینسیو بجلی کاری کا کام مکمل ہوچکا ہے۔ 277.20 لاکھ بی پی ایل گھروں کے لیے مفت بجلی کنکشن جاری کیے گئے ہیں۔

یکم اپریل 2015 تک صورت حال یہ تھی کہ ملک میں مردم شماری کے مطابق 18752 گاؤں (2011 کی مردم شماری کے مطابق کل 597644 آباد دیہی میں سے) کے بجلی کے محروم ہونے کی ریاستوں نے اطلاع دی تھی۔

30 نومبر 2017 تک 15183 گاؤں میں بجلی کاری کا مکمل ہوچکا ہے اور 1052 دیہات کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ وہ غیر آباد ہیں۔ باقی 2217 دیہات میں یکم مئی 2018 تک بجلی پہنچائے جانے کی توقع ہے۔ یہ 2217 دیہات اروناچل پردیش (1069)، آسام (214)، بہار (111)، چھتیس گڑھ (176)، جموں و کشمیر (99)، جھارکھنڈ (176)، کرناٹک (8)، مدھیہ پردیش (34)، منی پور (54)، میگھالیہ (50)، میزورم (11)، اڈیشہ (182) اور اترکھنڈ (33) میں واقع ہیں۔

#### جنوری سے نومبر 2017 تک کے دوران حصولیابی

- بجلی کے محروم گاؤں کی بجلی کاری 3652
- گاؤں کی انٹینسیو بجلی کاری 60218
- بی پی ایل گھروں کو مفت بجلی کنکشن 24.55 لاکھ

حکومت ہند نے 16320 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت، جس میں 12320 کروڑ روپے کی بجٹ امداد شامل ہے، سے ملک کے ہر گھر میں بجلی فراہم کرانے کا مقصد حاصل کرنے کے لیے ستمبر 2017 میں پردہان منتری سہج بجلی ہر گھر یوجنا (سوہاگیا) شروع کی ہے۔ اس اسکیم کا مقصد دیہی اور شہری علاقوں میں تمام گھروں میں بجلی کے کنکشن فراہم کرنا ہے۔ دیہی علاقوں میں ایس ای سی سی ڈاٹا کی بنیاد پر اور شہری علاقوں میں معاشی اعتبار سے غریب ایسے گھروں کو مفت بجلی کا کنکشن دیا جا رہا ہے، جن میں بجلی کے کنکشن نہیں ہیں۔ دیگر گھروں سے 500 روپے فی گھر کی شرح سے چارج اصول کیا جائے گا جو کہ بل کے ساتھ دس برابر کی قسطوں میں لیا جائے گا۔ دور دراز اور ناقابل رسائی علاقوں میں واقع گھروں میں ایل ای ڈی لائٹ، پنکھے، پاور پلگ وغیرہ کے ساتھ سولر فوٹو وولٹیک (ایس پی وی) پر مبنی علاحدہ سسٹم فراہم کرائے جائیں گے۔ اس سلسلے میں مستفیض گان کو ایس ای سی سی 2011 ڈاٹا کا استعمال کرتے ہوئے سماجی، معاشی شرطوں کی بنیاد پر شناخت کیا جائے گا۔

### 31 مارچ 2019 تک ملک کے ہر گھر میں بجلی پہنچانے کا نشانہ ہے۔

یہ اسکیم منی پور میں 28 نومبر 2017 کو شروع کی گئی ہے اور اس اسکیم کے تحت منی پور کے 8.75 لاکھ گھروں (1.62 لاکھ دیہی گھر اور 0.13 لاکھ شہری گھر) کو شامل کئے جانے کی تجویز ہے۔

### 3 بجلی کی ترقی کی مربوط اسکیم (آئی پی ڈی ایس)

آئی پی ڈی ایس اسکیم کا مقصد شہری علاقے میں 24x7 معیاری اور قابل اعتماد بجلی سپلائی فراہم کرنا ہے۔ اب تک مانیٹرنگ کمیٹی نے 26910 کروڑ روپے مالیت کے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جس میں 3616 قصابات کو شامل کیا گیا ہے۔ ریاستی سہولتوں کے لیے 23448 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس اسکیم میں آئی ٹی اور تکنیکی دخل اندازی سے نہ صرف شہری علاقے میں 24x7 بجلی سپلائی کو یقینی بنایا جاسکے گا بلکہ اس سے بجلی کے ہونے والے نقصان کو بھی کم کیا جاسکے گا۔

### 4 اجول ڈسکام ایشورینس یوجنا (اودے)

حکومت نے مختلف متعلقین کے مشورے سے 20 نومبر 2015 کو بجلی کی تقسیم کرنے والی کمپنیوں کے مالیاتی اور کام کاجی بہتری کے لیے ایک اسکیم اجول ڈسکام ایشورینس یوجنا (اودے) شروع کی تھی۔ اس اسکیم کا مقصد تقریباً 4.3 لاکھ کروڑ روپیوں کے قرض کا حل اور مستقبل کے نقصانات کو روکنے کے لیے مستقل حل فراہم کرنا تھا۔ اس اسکیم کے تحت بجلی کے تمام شعبوں یعنی پیداوار، ٹرانسمیشن، تقسیم، کوئلہ اور توانائی کی صلاحیت شامل ہیں۔ اس اسکیم کی مدت 31 مارچ 2017 کو ختم ہوگئی ہے۔ اودے کے تحت شامل ریاستوں میں اس کی کارکردگی کا قریب سے جائزہ لینے کے لیے اودے کے لیے ایک بین وزارتی مانیٹرنگ کمیٹی میکنیزم تیار کیا گیا۔ مانیٹرنگ کے مقصد کے لیے ایک ویب پورٹل یہ ہے: (www.uday.gov.in) بھی تیار کیا گیا ہے۔ مانیٹرنگ کمیٹی کی آخری میٹنگ 4 اکتوبر 2017 کو منعقد کی گئی تھی۔

اودے اسکیم کے تحت 20 نومبر 2017 تک حکومت ہند کے ساتھ ناگالینڈ، انڈمان اور نکوبار جزائر، دادر اور نگر حویلی دمن و دیو میں مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے ساتھ اب تک اودے میں شامل ہونے والے ریاستوں کی تعداد 27 اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کی تعداد 4 ہوگئی ہے۔

### 5 - ٹرانسمیشن

2021-22 کے ٹائم فریم میں 226 جی ڈبلیو کی سب سے زیادہ مانگ کو پورا کرنے کے لیے 2017-22 کی منصوبہ مدت کے لیے "قومی بجلی منصوبہ ٹرانسمیشن" کے بارے میں مسودہ دستاویز تیار کیا گیا ہے جس میں ٹرانسمیشن نظام (ٹرانسمیشن لائنیں اور متعلقہ سب اسٹیشن) کا منصوبہ شامل ہے۔

### 6 - تھرمل

اسٹیل کو جلانے سے ہونے والی آلودگی کو کم کرنے کے مقصد سے بجلی کی وزارت نے پلورائزڈ کول فائرڈ بائولرس کے ذریعے بجلی پیدا کرنے کے لیے بائیو ماس کے استعمال کے لیے پالیسی جاری کی ہے۔

### 7 - پن بجلی پروجیکٹ

پن بجلی کے شعبے میں سال 2017-18 میں 1305 گیگاواٹ کی مجموعی صلاحیت والے 11 ہائیڈرو پروجیکٹوں کے شروع کئے جانے کا امکان ہے۔ ان پروجیکٹوں میں سے 465 گیگاواٹ کی صلاحیت والے 7 پروجیکٹ 30 نومبر 2017 تک پہلے ہی شروع کئے جاچکے ہیں۔ اور باقی صلاحیت کے مارچ 2018 تک شروع کئے جانے کی توقع ہے۔ مالی سال 2017-18 (جنوری 2017 سے نومبر 2017) تک کے لیے پن بجلی پیداوار 120.87 بی یو ہے۔

### 8 - آئی ایس ٹی ایس ٹرانسمیشن چارج اور شمسی پراجیکٹوں کے نقصانات کے لیے رعایات:

نظر ثانی شدہ ٹیرف پالیسی 2016 کے ضابطوں کے مطابق بجلی کی وزارت نے توانائی کے شمسی اور بادی ذرائع سے پیدا کی جانے والی بجلی کے ٹرانسمیشن کے نقصانات اور بین ریاستی ٹرانسمیشن چارجز کی چھوٹ کی اہلیت کے متعلق 30 ستمبر 2017 کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے۔ یہ چھوٹ 31 مارچ 2019 تک سی او ڈی حاصل کرنے والے بادی پروجیکٹوں اور 30 جون 2017 تک سی او ڈی حاصل کرنے والے شمسی پروجیکٹوں کے لیے دستیاب ہے۔

9 - گرڈ سے منسلک سولر پی وی بجلی پروجیکٹوں سے بجلی کی حصولیابی کے لیے ٹیرف پر مبنی مسابقتی ٹنڈر کے عمل کے لیے رہنما خطوط۔

گرڈ سے منسلک 5 میگاواٹ اور اس سے زیادہ کے سولر پی وی بجلی پروجیکٹوں سے تقسیم کے لائسنسواروں یا ان کے نمائندوں یا بچولیوں کے ذریعہ بجلی کی طویل مدتی حصولیابی کے لیے 3 اگست 2017 کو رہنما خطوط جاری کئے گئے ہیں۔

10 - جوابدہی اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے موبائل ایپ اور ویب سائٹ شروع کی گئیں۔

**اورجا (اربن جیوتی ابھیان) موبائل ایپ:**

اورجا ایپ صارفین کی شکایتوں کے حل، نئے سروس کنکشن جاری کیے جانے، صارفین کو پیش آنے والی عام دشواریوں وغیرہ کے لیے معلومات فراہم کراتا ہے۔

**سوبھاگیہ ویب پورٹل**

یہ پورٹل 16 نومبر 2017 کو شروع کیا گیا تھا جس کا مقصد تمام گھروں میں بجلی فراہم کرانے کے پروگرام کو شفاف بنانا ہے۔

**نیشنل پاور پورٹل**

یہ 14 نومبر 2017 کو شروع کیا گیا ہے اور اس کا مقصد ہندوستان کے بجلی کے شعبے کے بارے میں معلومات فراہم کرانا ہے۔

**میرٹ ویب پورٹل**

میرٹ ویب پورٹل 23 جون 2017 کو شروع کیا گیا تھا۔ یہ موبائل ایپ اور ویب پورٹل ریاستوں کے ذریعہ بھیجی جانے والی بجلی کے حقیقی اعداد و شمار دکھاتا ہے۔

**11 - بجلی کی درمیانی مدتی حصولیابی کے لیے نظر ثانی شدہ رہنما خطوط اور ماڈل ٹنڈر دستاویز**

تقسیم کرنے والے لائسنسدار کے ذریعہ مسابقتی ٹنڈر کے عمل پر مبنی ٹیرف سے بجلی کی درمیانی مدتی حصولیابی کے لیے نظر ثانی شدہ رہنما خطوط اور ماڈل ٹنڈر دستاویزات کا نوٹی فکیشن 17 جنوری 2017 کو جاری کیا گیا ہے۔

12 - نیشنل ہائی پاور ٹیسٹ لیباریٹری (این ایچ پی ٹی این) نے کاروباری سطح پر ٹیسٹ کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ یہ این ٹی پی سی، این ایچ پی سی، پاور گرڈ، ڈی وی سی اور سی پی آر آئی کی شراکت والی ایک جدید ترین تجربہ گاہ ہے۔

**13 ملک کی پہلی فیزر میزمرنٹ یونٹ ٹیسٹ سہولت:**

یہ ٹیسٹ سہولت سی پی آر آئی نے قائم کی ہے۔

**14 - توانائی کا تحفظ**

**قومی ایل ای ڈی پروگرام**

وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 5 جنوری 2015 کو قومی ایل ای ڈی پروگرام شروع کیا تھا، جس کا مقصد کم قیمت میں بجلی کی سب سے زیادہ کفایت والی ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔ اس پروگرام کے دو حصے ہیں۔ پہلا 77 کروڑ بلبوں کی جگہ ایل ای ڈی بلب لگانے کے نشانے کے ساتھ انت جیوتی ہائی ریفرڈیبل ایل ای ڈی فار آل (اجالا) اور دوسرا 1.34 کروڑ روایتی اسٹریٹ لائٹس کی جگہ ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس لگانا ہے۔ یہ مقصد مارچ 2019 تک پورا کیا جانا ہے۔

**15 بین الاقوامی تعاون**

ہندوستان نے انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (آئی ای اے) کے ایکزکیٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر فاتح بیروں کے ساتھ اس وقت کے بجلی، کوئلے، این آر ای اور کانکنی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) کی 30 مارچ 2017 کی میٹنگ کے دوران آئی اے ای ساتھ شراکت کا اعلان کیا ہے۔

اس سلسلے میں پیرس میں 8 نومبر 2017ء کو حکومت ہند اور آئی ای اے کے درمیان ایک متفقہ مشترکہ پروگرام 2018-20 کا تبادلہ کیا گیا۔

\*\*\*\*\*

(م ن - اگ - را - 22.12.2017)

U - 6468

